# اُردو میڈیا کے صحافیوں میں پائے جانے والے پیشہ ورانہ عدم اعتماد، اُکتاہٹ اور بے چینی کا تحقیقی جائزہ

ڈاکٹر یاسمین سلطانہ فاروقی, شفق صدیقی

**Abstract**

The secret to the success of any organization lies in its trustworthy and satisfied employees. This principle also applies to news organizations such as news channels and newspapers. Journalists will be able to carry out their responsibilities properly only if the institution's environment is conducive to them, they get job security, and their basic needs. Journalists working for Urdu media in Pakistan are very insecure about their jobs. According to the World Bank, there are about three newspapers for five people in the country, while television sets are available for two people. The prevalence of professional distrust, anxiety, and boredom among the journalists working in such a large number of media outlets, especially Urdu media, is a matter of scientific basis. But research is useless. The performance of any journalism organization depends on the professional satisfaction of those who work in it. Therefore, in this study, the professional satisfaction of the journalists has been measured by various measurable factors. The total number of print heads in the country is about 7.2 million. This research covers that journalists working in Urdu media have professional distrust regarding newsroom environment, editorial policies, job security, development opportunities and job security. For this purpose, a survey was conducted with 200 journalists working in various Urdu news channels and newspapers. Research has shown that reporters are more distrustful of their jobs than copy editors. During the investigation, the copy editors complained about the newsroom environment, the copy-paste news and the news coming on WhatsApp groups. Some journalists also revealed

that they did not pay their salaries for two to three months on time. This paper also highlights that the country's advertising industry is only up to one billion rupees and the cost of newspapers and channels is many times more than that. It is in crisis.

Keywords: Job satisfaction, Job insecurity, Frustration, Boredom, Office politics

## خلاصہ

کسی بھی ادارے کی ترقی کا راز اس اس میں کام کرنے والے پُر اعتمار اور مطمئن کارکنان ہوتے ہیں۔ یہ اصول صحافتی اداروں جیسا کہ نیوز چینلوں اور اخبارات وغیرہ پر بھی لاگو ہے۔ اگر صحافیوں کیلئے ادارے کا ماحول پُر سکون بنایا جائے گا، انھیں نوکری کی ضمانت (جاب سیکیورٹی) حاصل ہوگی اور ان کی بنیادی ضروریات کا خیال رکھا جائے گا تب ہی وہ اپنی ذمہ داریاں بخوبی سر انجام دے سکیں گے۔ پاکستان میں اُردو میڈیا کیلئے کام کرنے والے صحافیوں کے اندر اپنی ملازمت کو لے کر شدید عدم تحفظ پایا جاتا ہے۔ عالمی بینک کے ۲۰۱۵ کے اعداد و شمار کے مطابق ملک میں ۱۰۰۰ افراد کیلئے ۵۰ کے قریب اخبارات موجود ہیں جبکہ ٹیلی ویژن سیٹس ۷۰ افراد کیلئے دستیاب ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں میڈیا اور خاص کر اُردو میڈیا کی موجودگی میں اس میں کام کرنے والے صحافیوں کے اندر پائے جانے والے پیشہ ورانہ عدم اعتماد، بے چینی اور اُکتاہٹ کا پایا جانا ایک ایسا امر ہے جس کے بارے میں سائنسی بنیاد پر تحقیق کرنا لازم ہے۔ کسی بھی صحافتی ادارے کی کارکردگی اس میں کام کرنے والوں کے پیشہ ورانہ اطمینان (Job Satisfaction) پر منحصر ہے۔ لہذا اس تحقیق میں صحافیوں کے پیشہ ورانہ اطمینان کو مختلف قابل پیمائش عوامل سے پرکھا گیا ہے۔ فی الوقت اردو میڈیا کا جائزہ لیا جائے تو اسّی کے قریب اردو چینل ملک میں آن ائر ہو رہے ہیں اور جبکہ آڈٹ بیورو آف سرکولیشن ۲۰۱۷ کے مطابق ملک میں کل پرنٹ سرکولیشن تقریباً 7.2 ملین ہے۔ یہ تحقیق احاطہ کرتی ہے کہ اردو میڈیا میں کام کرنے والے صحافیوں میں نیوز روم کے ماحول، ادارتی پالیسیوں، جاب سیکیورٹی، ترقی کے مواقع اور جاب سیکورٹی کے حوالے سے پیشہ ورانہ عدم اعتماد پایا جاتا ہے۔ اس مقصد کیلئے 200 ایسے صحافیوں سے سروے پُر کروایا گیا جو مختلف اردو خبروں کے چینلوں اور اخباروں میں کام کر رہے ہیں۔ تحقیق کے نتائج میں یہ بات ثابت ہوئی کہ رپورٹرز میں کاپی ایڈیٹرز کے مقابلے میں اپنی ملازمت کے حوالے سے زیادہ عدم اعتماد پایا جاتا ہے۔ تحقیق کے دوران کاپی ایڈیٹرز نے نیوز روم کے ماحول کے حوالے سے کاپی پیسٹ خبروں اور واٹس ایپ گروپس پر آجانے والی خبروں کا شکوہ کیا۔ کچھ صحافیوں نے دو سے تین ماہ کی تنخواہیں بروقت ادا نہ کرنے کا انکشاف بھی کیا۔ اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی کہ ملک کی اشتہاری صنعت محض ایک ارب روپے تک کی ہے اور اخبارات و چینل کی لاگت اس کئی گنا زیادہ تو بغیر منصوبہ بندی کے اتنے اخبارات اور چینلوں کے سامنے آنے کے باعث بھی اردو میڈیا میں مستقل نوکریوں کا بحران ہے۔

اہم الفاظ: ملازمت کا پیشہ ورانہ اطمینان، ملازمت کا عدم تحفظ، مایوسی، اکتاہٹ، دفتری سیاست

## ابتدائیہ

پاکستان میں وقت کی تبدیلی کے ساتھ جن شعبوں میں نمایاں پیمانے پر تبدیلی آرہی ہے ان میں صحافت کا شعبہ بھی شامل ہے۔ ایک وقت تھا اردو میڈیا میں کام کرنے والے صحافی اپنی ملازمتوں سے مطمئن نظر آتے تھے اور ملک میں الیکٹرانک میڈیا کی آمد کے بعد وہ اس شعبے میں ترقی کیلئے پُر امید تھے۔ مگر جہاں ملک میں جاری کساد بازاری کے باعث ہر شعبے میں ملازمتوں میں کٹوتیوں کا سلسلہ شروع ہوا وہیں صحافت کا شعبہ بھی اس سے محفوظ نہ رہ سکا۔

۲۰۱۷ تا ۲۰۱۸ کے دوران ورلڈ ایکوئٹی انڈکس رینکنگ رپورٹ کے مطابق (یو ایس ڈالر کے ضمن میں) دنیا کی بدترین اسٹاک مارکیٹ پُرفارمنس میں کراچی اسٹاک ایکسچینج ۱۰۰ انڈکس کے ساتھ ۱۵ ویں نمبر پر تھی۔ اس بناء پر اگر اشتہارات کی بات کی جائے تو اس وقت اردو اخبارات اور ٹیلی ویژن نیوز چینل کو پبلک اور پرائیوٹ سیکٹرز کی جانب سے اشتہارات کی قلت کا سامنا کرنا پڑرہا ہے جو کسی ادارے کو چلانے کیلئے ایندھن کا کام کرتے ہیں۔ حکومت نے جہاں ایک طرف مالی بحران کو کم کرنے کی غرض سے اشتہارات کے ریٹس میں کمی کی ہے وہیں اشتہارات کی تعداد بھی بڑے پیمانے پر کم ہوئی ہے۔ اگر موجودہ اردو میڈیا کا جائزہ لیا جائے تو ٹیلی کام سیکٹر اور کنسٹرکشن انڈسٹری کی طرف سے بھی اشتہارات دینے میں کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔ ۲۰۱۹ کے ماہ رمضان کے دوران کسی بھی کارپوریٹ برینڈ نے ٹیلی ویژن پر کوئی اشتہاری مہم نہیں چلائی۔ معاشی طور پر اس بدحالی کا اثر میڈیا میں کام کرنے والے صحافیوں پر بھی پڑا ہے۔ ایک عام تاثر یہ ہے کہ نیا پاکستان بغیر میڈیا کے چلنے کا خواہشمند ہے لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔

دو دہائیوں قبل پاکستانی میڈیا کے اُفق پر صرف ایک سرکاری ٹی وی ہوا کرتا تھا لیکن اب اس پر اسّی چینلوں کے ذریعے چوبیس گھنٹے خبریں یا تفریحی طبع کے پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔ میڈیا کا المیہ یہ ہے کہ چینلوں اور اخباروں کے مالکان اس شعبے کو کاروبار سمجھتے ہیں ان مالکان نے ان اداروں کو کھولنے سے قبل منافع کو تو مدنظر رکھا مگر رسک مینجمنٹ کے لئے کوئی منصوبہ سازی نہیں کی گئی۔ ان بیس سالوں کے دوران میڈیا انڈسٹری کو جو مثبت فروغ ملا اس کے سبب کارپوریٹ اداروں نے اخبارات اور ٹیلی ویژن چینلوں میں وسیع پیمانے پر اشتہار کاری کی جس کے باعث ان اداروں میں نت نئی ملازمتیں نکلی اور ترقی کا موقع الگ تھا۔ مگر اب صورتحال مختلف ہے۔ میڈیا انڈسٹری ۲۰۱۸ کی تیسری سہ ماہی سے کارپوریٹ

اشتہارکاری میں ۲۵ فیصد تک کمی کا شکار ہو گئی ہے، اداروں میں تنخواہوں کی ادئیگی تاخیر کا شکار ہے اور بیشمار صحافیوں کو اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھونا پڑرہاہے۔

## پیشہ ورانہ اطمینان و پیشہ ورانہ ذہنی دبائو کی عملی تعریف

پیشہ ورانہ اطمینان و پیشہ ورانہ ذہنی دبائو ابتداء سے ہی تنظیمی برتائو (Organizational Behaviour) کے ضمن میں کی جانے والی تحقیق کا موضوع بنتے رہے ہیں۔

''کام کی بنیاد پر لوگوں کو جو اہمیت دی جاتی ہے اُسے پیشہ ورانہ اطمینان کہتے ہیں''۔(Benz , 2005)

''پیشہ ورانہ اطمینان میں کئی عوامل شامل ہیں جیسا کہ قدر دانی، ساتھ کام نے والوں کے ہمراہ بات چیت، اضافی سہولیات، ادارے کی پالیسی ، تنخواہ ، ذاتی نشو نما (Prsonal Growth)، ترقی کے مواقع اور نوکری کی ضمانت ''۔ (Spector,1997)

اسی طرح پیشہ ورانہ اطمینان اور پیشہ ورانہ ذہنی دبائو میں آپس میں گہرا تعلق ہے۔ محققین نے اس حوالے سے جو تعریفیں پیش کیں ہیں ان کا مختصر ذکر یہاں ضروری ہے:

''صحافت میں بہت سے صحافی پیشہ ورانہ ذہنی دبائو کے سبب اس شعبے کو چھوڑ دیتے ہیں''۔(Endres, 1988)

''صحافت میں ذہنی دبائو بنانے کے عوامل میں ورک لوڈ، ڈیڈ لائنز، کم تنخواہیں، اقرباء پروری، اور دفتری سیاست شامل ہیں'' (Reinardy, 2009)۔

## متعلقہ مواد کا مطالعہ

پیشہ ورانہ اطمینان اور عدم اطمینان کا تصور ۱۹۳۰ تک دنیا میں موجود نہیں تھا اور اس تصور کی صحافت کی بابت میں تحقیق ۱۹۸۰ میں کی گئی۔(Fedler, 2004) نیز اس تصور کی وضاحت مختلف محققین( Endress , 1988; Fedler , 2004 ; Renardy , 2009)نے مدلل انداز سے کی۔

Fedler, 2004نے اپنی تحقیق میں ثابت کیا کہ اخبارات میں کام کرنے والے صحافی نو طرح کے ذہنی دبائو کا شکار ہوتے ہیں ان پر اپنی ساکھ اور ادارے کی ساکھ بنانے کا دبائو ہوتا ہے، وہ طویل اور بے ترتیب اوقات میں کام کرتے ہیں، ان کی تنخواہیں ان کے کام کے مقابلے میں کہیں کم ہیں، ان میں آپسی چپقلش اسٹوری کے حوالے پائی جاتی ہے، ان میں نوکری کیلئے عدم تحفظ پایا جاتا ہے، وہ حادثات کے عینی شاہد ہوتے ہیں، انھیں ایڈیٹرز یا سینئر عملے کی جانب سے ہتک کا نشانہ بنایا جاتا ہے، وہ نیند کی کمی کا شکار ہوتے ہیں، وہ کیفین میں سکون کے متلاشی ہوتے ہیں، ان کی ترقی مشکل سے ہوتی ہے، وہ کم خوراکی کرتے ہیں اور اپنے اہل و اعیال کے بہتر مستقبل کیلئے پریشان رہتے ہیں۔

اب اگر پاکستان میں اس صورتحال کا جائزہ لیا جائے تو موجودہ صحافتی اداروں سے بڑے پیمانے پر چھانٹیوں کا اور عدم ادئیگیوں کا سلسلہ جاری ہے جس کے خلاف ملک کے مختلف پریس کلبوں اور صحافتی تنظیموں کی جانب سے وسیع پیمانے پر احتجاج ریکارڈ کرایا جارہا ہے۔(روزنامہ جنگ، صفحہ ۳، اپریل ۲۰۱۹)۔ پاکستان میں جہاں ایک طرف میڈیا انڈسٹری بہت تیزی سے فروغ پارہی ہے وہیں اس حقیقت سے نظر نہیں چرائی جاسکتی کے پاکستان صحافیوں کیلئے خطرناک ترین ممالک میں شامل ہے۔ اردو میڈیا میں کام کرنے والے یہ صحافی اپنے فرائض بغیر پیشہ ورانہ تحفظ اور تنخواہوں کے سرانجام دیتے ہیں۔ میڈیا آرگنائزیشنز رپورٹرز کو اکثر تنخواہوں کے بغیر ڈیوٹیاں یا بیٹ جاری کردیتی ہیں اور انھیں اکثر کوئی کہانی لانے کیلئے ٹریول الائونس تک نہیں دیا جاتا۔(مدنی، ۲۰۱۱)

اگر پاکستان میں صحافت کے مالیاتی اسباب کے بارے میں گفتگو کی جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ اردو اخبارات یا نیوز چینل میں سب ایڈیٹرز یا رپورٹرز کی اسامیوں پر کام کرنے والوں کی تنخواہیں ۱۵ تا ۳۵ ہزار روپے تک کے درمیان ہیں۔ مقامی اخبارات اور چینلوں کا حال اس سے کئی ابتر ہے انھوں نے زیادہ تر افراد کو فری لانس ہائر کر رکھا ہے، جن کی اسائمنٹ کیلئے کوئی خاص تربیت نہیں ہوتی۔(بابر، ۲۰۱۰)

پیشہ ورانہ اطمینان ایک مشکل قابل تحقیق موضوع ہے۔ ثاقب ریاض نے ۲۰۱۲ میں ماس کمیونی کیشن کے شعبے میں زیر تعلیم طالب علموں کی صحافت کو اپنانے کیلئے پیشہ ورانہ اطمینان کی جانچ کے بارے میں تحقیق کی۔ جس میں انھوں نے دس قومی جامعات کے ۵۰۰ سو طلبہ سے سروے پُر کروایا۔ ۲۵٪ اطلبہ نے کہا کہ وہ صحافت کے بطور پیشہ رکھنے کیلئے عدم اعتماد رکھتے ہیں اور اس عدم تحفظ کی وجوہات میں ان کے سینئرز کی جانب سے بتائی جانے والی تین بنیادی وجوہات ہیں۔ نوکری کیلئے سفارش کا کلچر، ۲۔ تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور ۳۔ نوکری کی ضمانت نہ ہونا۔ (ریاض ثاقب، ۲۰۰۵)

دنیا میں پیشہ ورانہ اطمینان کے حوالے سے سب سے زیادہ "فیڈرک ہیز برگز موٹیویشن ہائی جین تھیوری" کو ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ اس نظریئے کا ارتقاء دس سال کے دوران ہوا ہے۔ جس کے مطابق پیشہ ورانہ اطمینان کیلئے سب سے زیادہ کار آمد عمل حوصلہ افزائی ہے اور مثبت پیشہ ورانہ اطمینان نگرانی کی کوالٹی، ورکنگ کنڈیشن، تنخواہ، ترقی کے مواقعوں پر منحصر ہے۔ (Herzberg , F. 1976)

عبدالرزاق اور راحیلہ بخش نے پیشہ ورانہ اطمینان اور کام کے ماحول کے بارے میں جاننے کیلئے کوئٹہ شہر میں بینکنگ، ٹیلی کمیونی کیشن، ایجوکیشن اور صحافت کے شعبوں میں مباحث کا انعقاد کروایا۔ جس کے نتائج میں یہ بات سامنے آئی کہ کام کے ماحول کے پُر سکون یا مثبت ہونے کے سبب ملازمین کی توجہ اہداف کے حصول کی طرف زیادہ ہوتی ہے اور ایسے ادارے جن کا کام کا ماحول دفتری سیاست سے پاک ہوتا ہے ان اداروں کی ترقی کی شرح زیادہ ہوتی ہے۔ (رزاق، راحیلہ، ص۷۱ تا ۷۵، ۲۰۱۵)

پیشہ ورانہ اطمینان اور پیشہ ورانہ ماہرت کے درمیان گہرا ربط موجود ہے۔ Feather اور Rauter نے اپنی تحقیق میں یہ بات ثابت کی کے صحافت ایک بہت وسیع شعبہ ہے۔ صحافیوں کو اکثر کو اعلیٰ درجے کا کام کرنے میں مشکل اس لئے بھی پیش آتی ہے کہ بعض اوقات ملازمت دیتے وقت ان کی صلاحیتوں کو یکسر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ بالفرض کسی میں ایڈیٹنگ، فیکٹ چیکنگ، ریسرچ، رپورٹنگ اور نیوز اینالسس وغیرہ کی صلاحیت انفرادی طور پر موجود ہے مگر وہ اپنی صلاحیتو ں کے برعکس کام کر رہا ہے تب ایسے صحافیوں میں اپنے پیشے کیلئے عدم اعتماد کا شکار ہو جاتے ہیں۔ (Feather & Rauter , 2004)

صحافت کے شعبے میں کام کرنے کیلئے اختراع اور ڈیڈ لائن سے پہلے کام کرنا اہم ہے۔ یہ دو ایسے عناصر ہیں جس کے سبب صحافیوں میں پیشہ ورانہ اطمینان یا پیشہ ورانہ اعتماد گھٹتا یا بڑھتا ہے۔ Macy نے ۲۰۰۹ میں اس بارے میں تحقیق کی کہ صحافت کے شعبے میں ماس کمیونی کیشن یا میڈیا سائنس یا جرنلزم کو بطور مضمون پڑھنے والے طالب علموں میں اختراع اور ڈیڈ لائن پر کام کرنے کی زیادہ صلاحیت بمقابلہ ان لوگوں کے زیادہ پائی جاتی ہے جو دوسرے شعبوں سے اس طرف آئے ہیں لہذا ماس کمیونی کیشن، میڈیا سائنس یا جرنلزم کے طالب علموں میں صحافت کے شعبے میں کام کرنے کے دوران زیادہ پیشہ ورانہ اطمینان پایا جاتا ہے اور صحافت چھوڑنے والوں یا شعبہ تبدیل کرنے والوں میں زیادہ تعداد مختلف مضامین پڑھ کر صحافت میں آنے والوں کی ہے۔(Macy , 2009)

مندرجہ بالا تحقیق کے مطالعے کے بعد یہ امر واضح ہے کہ پاکستان میں بھی اردو میڈیا کیلئے کام کرنے والے صحافیوں میں پیشہ ورانہ عدم اعتماد، اکتاہٹ یا بے چینی پائی جاتی ہے۔ جس کی تحقیق کرنا ضروری ہے۔ پس پیشہ ورانہ اطمینان ایک پیچیدہ نظریہ ہے جس کیلئے کئی متغیرات کام کر رہے ہیں۔ اس بارے میں کئے گئے متعلقہ مواد کی روشنی میں کئی قابل پیمائش تصورات ہمارے سامنے آئے ہیں جن کی بنیاد پر اردو میڈیا میں کام کرنے والے صحافیوں کے بارے میں اس نظریئے کے لئے کام کیا جاسکتا ہے۔

## نظری اساس

پیشہ ورانہ اطمینان کی اصلاح سب سے پہلے Hoppock کی طرف سے ۱۹۳۵ میں استعمال کی گئی۔ اس کے مطابق بہت سے نفسیاتی، جسمانی اور ماحولیاتی عوامل ایسے ہیں جو ایک شخص کو یہ بولنے پر مجبور کر دیتے ہیں کہ "I am happy at my job"۔ کہنے کو تو یہ ایک چھوٹا سا جملہ ہے مگر اس کے ساتھ کئی اہم فیکٹرز جڑے ہیں۔ اس تحقیق پر دو نظریات کا اطلاق ہوتا ہے:

ا۔ Motivation – Hygiene کا نظریہ: کسی بھی طرح کے ملازمین کے پیشہ ورانہ اطمینان کیلئے دو طرح کے عناصر کام کرتے ہیں جن کی بنیاد پر کوئی بھی ادارہ اور فرد ترقی کر سکتا ہے ان کا مختصر ذکر درج ذیل ہے:

| Hygiene Factors | Motivation Factors |
|---|---|
| کمپنی کی پالیسی | اہداف کا حصول |
| سُپرویژن | کام کی پہچان |
| ورکنگ کنڈیشن | خود مختاری سے کام کرنا |
| کام کی جگہ پر آپسی تعلقات | ذمہ داری |
| تنخواہ اور مرعات | جدت |
| نوکری کی ضمانت | ترقی |

مندرجہ بالا بتائے گئے تمام عناصر کا اطلاق اردو میڈیا میں کام کرنے والے صحافیوں کیلئے بھی ہوتا ہے لہذا مفروضے اور سوالنامے کو ان تمام عناصر کو ذہن میں رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا۔ (ملاحظہ: https://opentextbc.ca/businessopenstax/chapter/herzbergs-motivator-hygiene-theory/)

## ۲۔Need Fulfilment کا نظریہ

اس نظریئے کے مطابق پیشہ ورانہ اطمینان کیلئے انسانی نفسیات کی تسکین تین طرح ضرورتیں ہوتی ہیں۔

الف۔خود مختاری

ب۔ قابلیت کا تاثر

ج۔کام سے مطابقت

جب کسی بھی فرد کی یہ تینوں ضروریات کسی حد تک پوری ہو جاتی ہیں تو وہ نفسیاتی طور پر اپنی جاب پر مطمئن ہوتا ہے۔

(ملاحظہ: https://fs.blog/2017/01/edward-deci-self-determination/)

### مفروضے

H1: دفتری سیاست اور پیشہ ورانہ اطمینان میں گہرا ارتباط ہے
H2: صحافیوں میں نوکری کی ضمانت اور پیشہ ورانہ عدم اطمینان کے تعلق کا جائزہ
H3: خود مختاری سے کام اور پیشہ ورانہ اطمینان میں مثبت تعلق ہے
H4: صحافیوں میں تنخواہ و مراعات کی پیشکش پیشہ ورانہ اطمینان کا سبب بنتی ہے

## طریقہ ءکار

اس تحقیق کیلئے کراچی میں اردو میڈیا کیلئے کام کرنے والے ۲۰۰ صحافیوں سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ جن کا انتخاب نامعلوم امکان کی نمونہ بندی کے ذریعے کیا گیا۔ پیشہ ورانہ اطمینان کی جانچ کیلئے لیکرٹ اسکیل کا پیمانے کا استعمال کیا گیا ہے اور نتائج کی تعمیم کیلئے تفصیلی شماریات کی گئی ہے۔

## تحقیق کی حدود

یہ تحقیق محدود وسائل کے ساتھ کراچی میں کی گی ہے۔ اس تحقیق کو زیادہ وسائل کے استعمال سے فوکس گروپس کے ہمراہ کئی مقامات پر منعقد کروایا جاسکتا ہے۔

## نمونہ بندی میں شامل صحافیوں کی پروفائل

سوالنامہ ۲۰۰ اردو میڈیا کیلئے کام کرنے والے صحافیوں نے پُر کیا۔ جس میں سے مردوں کی تعداد (140=n، 70٪) اور خواتین کی تعداد ( 60=n، 30٪) تھی۔ جو مختلف اردو اخباروں اور نیوز چینلوں میں کام کررہے تھے۔ 35-45 سال کے صحافیوں کی تعداد منتخب شدہ نمونے میں (70.2٪) تھی۔ تقریباً 78٪ افراد شادی شدہ تھے۔ 80.3٪ کے پاس بیچلرز کی ڈگری تھی۔ نمونہ بندی میں شامل 40.2٪ افراد کو اردو میڈیا میں بطور صحافی کام کرتے ہوئے 8-11 سال ہو چکے تھے۔

## مواد کی جانچ

اس مساحت کیلئے سب سے پہلے مفروضوں کی جانچ کا ٹیسٹ کیا گیا۔ جس کے اعداد و شمار درج ذیل جدول میں موجود ہیں:

| Table 1 Results of Hypothesis | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| Cofficients * | | | | | |
| Model | Beta | t | Sig. | Tolerence | VIF |
| ( Constant ) | | 2.7 | 0.01 | | |
| Office Politics | -0.77 | -0.92 | 0.35 | 0.881 | 1.123 |
| Job Insecurity | 0.31 | 3.88 | 0 | 0.924 | 1.061 |
| Releativness | 0.199 | 2.35 | 0.02 | 0.859 | 1.45 |
| Growth | 0.259 | 3.19 | 0.002 | 0.944 | 1.049 |
| a. Dependent Variable: Job Satisfaction . R= 0.244,( F=9.378, P<0.001). | | | | | |

قائم کردہ مفروضوں کی روشنی میں یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ پابند متغیرے پر
آزاد متغیرات نوکری کی ضمانت، دفتری سیاست، کام سے مطابقت، ترقی کے مواقع کا گہرا اثر ہے۔

**H1: دفتری سیاست اور پیشہ ورانہ اطمینان میں گہرا ارتباط ہے**

جدول 1 کے مطابق اردو میڈیا میں کام کرنے والے صحافیوں کے پیشہ ورانہ اطمینان پر دفتری سیاست خاص اثر نہیں کرتی ہے۔ کیوں کہ Beta کی قیمت یہاں 0.77- ہے۔ لہذا H1 کو مسترد کیا جاسکتا ہے۔

**H2 : صحافیوں میں نوکری کی ضمانت اور پیشہ ورانہ عدم اطمینان کے تعلق کا جائزہ**

جدول 1 کے مطابق اردو میڈیا میں کام کرنے والے صحافیوں کے پیشہ ورانہ اطمینان پر سب سے زیادہ اثر جس متغیرے کا ہے وہ نوکری کی ضمانت ہے۔ کیوں کہ Beta کی قیمت 0.31 ہے جو کہ پیشہ ورانہ اطمینان اور نوکری کی ضمانت میں گہرے ارتباط کا اظہار ہے۔ لہذا اس تحقیق کا مفروضہ H2 ثابت ہوتا ہے۔

**H3: خود مختاری سے کام اور پیشہ ورانہ اطمینان میں مثبت تعلق ہے**

جدول 1 کے مطابق اردو میڈیا میں کام کرنے والے صحافیوں کے پیشہ ورانہ اطمینان پر اپنی صلاحیتوں کے مطابق کام کرنے کا بھی پڑتا ہے۔ جس کیلئے جدول میں Beta کی قیمت 0.199 ہے۔ لہذا اس تحقیق کا مفروضہ H3 ثابت ہوتا ہے۔

**H4: صحافیوں میں تنخواہ و مراعات کی پیشکش پیشہ ورانہ اطمینان کا سبب بنتی ہے**

نوکری کی ضمانت کے بعد جس متغیرے کا اثر اردو میڈیا میں کا کرنے والے صحافیوں پر گہرا ہے وہ تنخواہ کی بروقت ادائیگی اور مراعات ہے۔ جدول 1 کے مطابق Beta کی قیمت 0.259 ہے۔ لہٰذا H4 بھی ثابت شدہ ہے۔

Table 2

| Descriptive Statistic | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | N | Minimum | Maximum | Mean | Std Deviation |
| Job Security | 200 | 1 | 3.71 | 1.7002 | 0.6589 |
| Growth | 200 | 1 | 3.58 | 1.5281 | 0.5782 |
| Office Politics | 200 | 1 | 4.2 | 1.8258 | 0.5577 |
| Independence | 200 | 1 | 3.92 | 1.5218 | 0.5999 |
| Valid N ( List Vise ) | 200 | | | | |
| Correlation (N=200) | | | | | |

| | Job Security | Growth | Office Politics | Independence |
|---|---|---|---|---|
| Job Security | 1 | | | |
| Growth | .799* | 1 | | |
| Office Politics | .612** | .291** | 1 | |
| Independence | .745** | .751** | .289** | 1 |
| **Corelation is Significant at the 0.01 level | | | | |

جدول 2 کے مطابق نوکری کی ضمانت اور ترقی ایسے متغیرات پائے گئے جن کا سب سے زیادہ اثر پیشہ ورانہ اطمینان پر ہوتا ہے۔ ان کے درمیان ارتباط کی قیمت ($r= .799, p=0.00$) ہے، دفتری سیاست اور نوکری کی ضمانت کے درمیان کمزور ارتباط ثابت ہوا۔ جس کی قیمت 291. ہے۔

## تجزیہ

پس متذکرہ اعداد و شمار کی بنیاد پر یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ ہر شعبے کے لحاظ سے پیشہ ورانہ اطمینان مختلف ہے اور پاکستان میں ایچ آر کے نظریئے سے یا اردو میڈیا میں کام کرنے والے صحافیوں کے پیشہ ورانہ اطمینان کے بارے میں مزید تحقیق کام کی ضرورت ہے۔ اس شعبے میں نوکری کی ضمانت نہ ہونا، تنخواہوں کی بروقت ادائیگی نہ ہونا، ترقی کے مواقعوں کا ناپید

ہونے کے سبب اس میں کام کرنے والے ذہنی دباؤ کا شکار ہیں۔ اس طرح کی صورتحال میں آج کل خبروں کی حالت کیا ہے وہ ہم سب کے سامنے ہے۔ اردو میڈیا کے مالکان کو اپنے ملازمین کا خیال کرتے ہوئے ان کی مناسب تربیت کا انتظام کرنا ہو گا نیز میڈیا میں جاری نوکریوں کے بحران سے نبٹنے کیلئے پلاننگ کرنی ہو گی۔ آمدنی کے نئے ذرائع تلاش کرنے کیلئے اختراع سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ اردو میڈیا میں کام کرنے والے صحافیوں کا اپنی جاب کو لے کر یہ عدم اطمینان عنقریب اس شعبے سے ہجرت کو فروغ دے گا اور تعلیمی اداروں میں لوگ اس شعبے کو پڑھنے کیلئے عدم دلچسپی لیں گے۔ لہذا اس شعبے کی بہتری کیلئے سفارشات چند نکات کی صورت میں یہاں پیش کی جا رہی ہیں:

☆ نوکری کی ضمانت نہ ہونے کے سبب اردو میڈیا میں کام کرنے والے صحافیوں میں مایوسی پھیل رہی ہے۔ جس کیلئے ایچ آر ڈپارٹمنٹ کا بہتر انداز سے کام بہت ضروری ہے

☆ ملازمین کی بہتر فنی تربیت اور ہر شخص سے اس کی صلاحیت کے مطابق کام لینے سے صحافتی ادارے نہ صرف مضبوط ہوں گے بلکہ ترقی بھی کریں گے۔

☆ اردو میڈیا میں کام کرنے والے صحافیوں کی پروگریس رپورٹ مستقل بنیادوں پر غیر جانب دار پروفیشنل کے ذریعے بنائی جائے تاکہ مراعات کی منصفانہ تقسیم ہو سکے۔

☆ اس شعبے میں کام کرنے کا موقع ان لوگوں کو دیں جنہوں نے بطور مضمون ماس کمیونی کیشن، میڈیا سائنس یا صحافت کو پڑھا ہو کیوں کہ اس طرح کے افراد میں ڈیڈ

لائن کو پورا کرنے کی بہتر صلاحیت ہوتی ہے پس وہ اپنی مرضی اور خواہش سے اس شعبے کی طرف آتے ہیں۔ اس لئے وہ ذہنی طور پر بحران کو جھیلنے کیلئے تیار ہوتے ہیں۔

☆ صحافت کو ریٹنگ سے نکال کر صحافی کو انفرادی حیثیت میں کام کا موقع دیں۔

☆ خواتین صحافیوں کو اکثر تنخواہوں اور مراعات کے معاملے میں نظر انداز کر دیا جاتا ہے یہ رویہ درست نہیں۔

## حوالہ جات

☆بابر ایس اے،(۲۰۱۰)،"Job Satisfaction and Dissatisfaction Among Graduate"،لاہور اردو سائنس بورڈ

http://mcom101.blogspot.com/2010/01/problems-faced-by-journalism-in_6819.html

☆عبدالرزاق،راحیلہ مولا بخش،(2015)" Impact of Working Enviorment on Job Satisfaction"،پروسیڈا اکنامکس اینڈ فنانس،والیوم ۲۳،۲۰۱۵،ص ۷۱۷ تا ۷۲۵

https://www.sciencedirect.com/science/article/pii/S2212567115005249

☆ثاقب ریاض،(n.d)،"Job Satisfaction of Journalism Graduates"،ایتھوپین جرنل آف سوشل سائنسز اینڈ ہیومینٹیز،والیوم III نمبر I،ص ۱۰۰ تا ۱۱۲

☆مدنی،اے،(اکتوبر ۲۰۱۱)،"KP Journalist Face Problems"،ویکلی پلس اسلام آباد،ص ۶

https://www.ajol.info/index.php/ejossah/article/view/29873/5596

☆ضیاءاے،خان اے(۲۰۱۲)، "Media coverage for development of agriculture sector: An analytical study of television channels in Pakistan"

جے۔ایجرک ریس،۵۰(۴)،ص ۵۵۵ تا ۵۶۴

- Benz, M. (2005). Not for the Profit, but for the Satisfaction? —Evidence on Worker Well-Being in Non-Profit Firms. Kyklos, 58(2), 155-176.

- Brayfield, A.H. & Rothe, H.F. (1951) 'An index to job satisfaction. Journal of Applied Psychology', 35(5), 307-311
- Endres, F. F. (1988). Stress in the Newsroom At Ohio Dailies. Newspaper Research Journal 10(1), 1-14.
- Feather, N.T. & Rauter, K.A. (2004) Organizational citizenship behaviors in relation to job status, job insecurity, organizational commitment and identification, job satisfaction and work values. Journal of Occupational and Organizational Psychology, 77(1), 81-94.

- Lambert, E.G., Hogan, N.L., & Barton, S.M. (2001), 'The impact of job satisfaction on turnover intent: A test of a structural measurement model using a national sample of workers', Social Science Journal, 38(2), 233-251
- Macy, Beth. (2009). Hunkering Down. American Journalism Review, 31(3),38-43-
- Porter, L. W. & Steers, R.M. (1973), 'Organizational, work and personal factors in employee turnover and absenteeism', Psychological Bulletin, 80(2), 151-176
- Hatton, C., Emerson E., Rivers, M., Mason, H., Mason, L., Swarbrick, R., Kiernan, C., Reeves, D., & Alborz (1999), 'Factors associated with staff stress and work satisfaction in services for people with intellectual disabilities' Journal of Intellectual Disability Research, 45(4), 253-267.
- Reinardy, S. (2011). Newspaper journalism in crisis: Burnout on the rise, eroding young journalists' career commitment. - Journalism, 12(1), 33-50.

- Spector, P.E. (1997). Job Satisfaction: Application, Assessment, Causes, and Consequences. Sage